بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان | بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ | Est. 1939 ABC CERTIFIED

روزنامہ

نعرۂ حق

Daily Nara-e-Haq Quetta

کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 84 | 05 جمادی الثانی 1448 | پیر 16 نومبر 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 230

پاکستان کا معاشرہ باہمی تعاون اور برادشت سے ہی ترقی کی منازل طے کرسکتا ہے، شہباز شریف

عصر حاضر کی سیرت طیبہ اور اسوہ حسنہ بھی صبر و برداشت اور متنوع ثقافت پر مشتمل پاکستان کا معاشرہ باہمی تعاون اور برداشت سے ہی ترقی کی منازل طے کرسکتا ہے، پاکستان کا ثقافتی، لسانی اور مذہبی تنوع ہماری قوت اور قومی سرمایہ ہے، شہباز شریف کا پیغام

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ اختلافات کے باوجود دوسروں کے عقائد، نظریات اور حقوق کا احترام کرنے کا جذبہ درحقیقت برداشت کا اصل مفہوم ہے، حضرت محمد کی سیرت طیبہ اور اسوہ حسنہ بھی صبر و برداشت اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کا عملی نمونہ ہے، مختلف مذاہب، روایات اور متنوع ثقافت پر مشتمل پاکستان کا معاشرہ باہمی تعاون اور برداشت سے ہی ترقی کی منازل طے کرسکتا ہے، پاکستان کا ثقافتی، لسانی اور مذہبی تنوع ہماری قوت اور قومی سرمایہ ہے، وزیراعظم نے کہا کہ برداشت کے عالمی دن کے موقع پر پاکستان عالمی برادری کے ساتھ مل کر باہمی احترام، پرامن بقائے باہمی اور انسانی وقار کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ اختلافات کے باوجود دوسروں کے عقائد، نظریات اور حقوق کا احترام درحقیقت برداشت کا اصل مفہوم ہے، انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات صبر و برداشت، ہمدردی، عدل و انصاف اور احترام انسانیت کا جذبہ درحقیقت برداشت کا اصل مفہوم ہے، انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات صبر و برداشت، ہمدردی، عدل و انصاف اور احترام انسانیت کا جذبہ درحقیقت برداشت کا اصل مفہوم ہے، انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات صبر و برداشت، ہمدردی، عدل و انصاف اور احترام انسانیت کا جذبہ درحقیقت برداشت کا اصل مفہوم ہے، انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات صبر و برداشت، ہمدردی، عدل و انصاف اور احترام بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3

نوشکی کے قریب شہید ہونے والے میجر عمر ناصر منہاس اور خالد الرادر محمد عدنان خان کی نماز جنازہ راولپنڈی میں ادا

وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی نماز جنازہ میں شرکت

راولپنڈی/کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع نوشکی کے قریب 14 نومبر کو شہید ہونے والے پاک فوج کے میجر عمر ناصر منہاس اور حوالدار محمد عدنان خان کی نماز جنازہ پنڈلا گیریژن راولپنڈی میں ادا کردی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق نماز جنازہ میں وزیراعظم شہباز شریف، چیف آف ڈیفنس فورسز جنرل سید عاصم منیر، چیف آف پاک فوج کے متعدد عہدیداروں سمیت مسلح افواج کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3

پاکستان سمیت دنیا بھر میں برفیک حادثات کے متاثرین کی یاد میں عالمی دن آج منایا گیا

جنیوا (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں برفیک حادثات کے متاثرین کی یاد میں عالمی دن 15 نومبر کو منایا گیا، اس دن کے منانے کا مقصد برفیک حادثات میں جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کی یاد میں شمعیں روشن کرنا ہے۔ بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3

اسحاق ڈار کی مصر کے وزیر خارجہ سے ٹیلی فون پر گفتگو، علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال پر تبادلہ خیال

دوطرفہ خارجہ کا باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی رابطے برقرار رکھنے اور مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے اور ٹیلی فون پر گفتگو کی۔ دفتر خارجہ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال میں ہونے والی تازہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر یورپ میں رہنے والے آئندہ آرغرو اور آرغرو فیلس ای فور بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3



موجودہ سب سڈی سکیم کو مرحلہ وار ختم کیا جائے، IMF

آئی ایم ایف کا پاکستان سے پیٹرولیم سبسڈی ختم کرنے کا مطالبہ، مستقبل میں ریلیف صرف مستحق طبقے کو محدود اور عارضی بنیادوں پر دیا جائے، عالمی مالیاتی ادارے کا ایندھن پر حکومتی رعایت کا دائرہ وسیع اور اخراجات زیادہ قرار

آئی ایم ایف نے خبردار کیا ہے کہ عالمی منڈی میں قیمتوں کا اتار چڑھاؤ معیشت پر منفی اثرات مرتب کرسکتا ہے، ادارے نے پاکستان کو محاصل اکٹھا کرنے کا ہدف بڑھانے اور سبسڈی کے نظام کو منضبط کرنے پر بھی زور دیا ہے

کراچی (این این آئی) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات پر دی جانے والی سبسڈی کے وسیع دائرہ کار اور زیادہ تر فائدہ مند طبقات تک محدود رکھا جانے کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث حکومت کی جانب سے دی جانے والی مالی معاونت محدود، عارضی اور مستحق افراد کے لیے ہونی چاہیے، جبکہ اس کے اخراجات مالی سال 2026-27 کے منظور شدہ بجٹ کے اندر پورے کیے جائیں۔ پاکستان نے تنبیہ میں پیٹرولیم بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3

اخراجات پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے حکومت پر زور دیا ہے کہ موجودہ سبسڈی اسکیم کو مرحلہ وار ختم کیا جائے اور مستقبل میں عوام کو ریلیف صرف مستحق طبقات تک محدود رکھا جائے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق آئی ایم ایف کے ترجمان نے واضح کیا ہے کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث حکومت کی جانب سے دی جانے والی مالی معاونت محدود، عارضی اور مستحق افراد کے لیے ہونی چاہیے، جبکہ اس کے اخراجات مالی سال 2026-27 کے منظور شدہ بجٹ کے اندر پورے کیے جائیں۔ پاکستان نے تنبیہ میں پیٹرولیم بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3

پاکستان اور فلسطین کے قریبی اور برادرانہ تعلقات استوار ہیں، صدر مملکت

صدر مملکت کا ریاست فلسطین کے اعلان آزادی کی 38 ویں سالگرہ پر فلسطین کے صدر محمود عباس، عوام کو دلی مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت نے ریاست فلسطین کے اعلان آزادی کی 38 ویں سالگرہ پر فلسطین کے صدر محمود عباس، عوام کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور فلسطین کے درمیان قریبی، برادرانہ تعلقات استوار ہیں، پاکستان کے عوام فلسطینی عوام کو انتہائی احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ صدر آصف علی زرداری نے ریاست فلسطین کے اعلان آزادی کی 38 ویں بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 3

دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے قومی ہیرو ہیں، شیری رحمان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر شیری رحمان نے بلوچستان میں دہشتگردوں کی جانب سے سکیورٹی فورسز پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے قومی ہیرو ہیں، بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 3

افغان طالبان زیر قبضہ علاقوں میں خواتین کی تعلیم پر پابندی برقرار، اقوام متحدہ نے نیا اجتماع جاری کردیا

لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی سے افغانستان تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں کے پروفیشنلز کی ایک اور نسل کھو دے گا، یونیسکو کے لازم بحالی کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) افغان طالبان زیر قبضہ علاقوں میں خواتین کی تعلیم پر پابندی برقرار رہنے پر اقوام متحدہ نے نیا اجتماع جاری کردیا ہے اور یونیسکو نے لازم بحالی کا مطالبہ کردیا ہے، بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 3

ایک دن میں 4 ارب روپے کا سونا نکالے جانے کا الزام، شوکت یوسفزئی نے مضحکہ خیز قرار دیدیا

خیبر پختونخوا کی پوری سال کی ٹیکس اور نان ٹیکس آمدن صرف 150 ارب روپے ہے، شوکت یوسفزئی

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شوکت یوسفزئی نے اختیارولی کی جانب سے ایک دن میں چار ارب روپے کا سونا نکالے جانے کا الزام مضحکہ خیز قرار دے دیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اسی کے کہنے پر پہلے تو لوہر بولا، تھل کے بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 3

ایران کے قریب شہید ہونے والے میجر عمر ناصر منہاس اور حوالدار محمد عدنان خان کی نماز جنازہ راولپنڈی میں ادا

وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی نماز جنازہ میں شرکت

راولپنڈی/کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع نوشکی کے قریب 14 نومبر کو شہید ہونے والے پاک فوج کے میجر عمر ناصر منہاس اور حوالدار محمد عدنان خان کی نماز جنازہ پنڈلا گیریژن راولپنڈی

ایران کے جوہری پروگرام پر تہران اور عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے درمیان مذاکرات تعطل کا شکار

معائنہ کاروں کو حساس تنصیبات تک رسائی نہ ملنے کے بعد عالمی ادارے نے سخت لہجہ اپنانے کا عندیہ دیدیا، سفارتی ذرائع

ویانا (این این آئی) ایران کے ساتھ جوہری پروگرام پر تہران حکومت اور عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے درمیان جاری مذاکرات کسی بھی نتیجہ پر پہنچنے میں ناکامی کے بعد تعطل کا شکار ہوگئے ہیں، ذرائع کا کہنا ہے کہ ایجنسی کے معائنہ کاروں کو حساس تنصیبات تک رسائی نہ دینے کے معاملے بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 3

کشمیر بھارت کا اندرونی معاملہ نہیں بلکہ اقوام متحدہ کی طرف سے تسلیم شدہ متنازعہ علاقہ ہے، حریت کانفرنس

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود ایک حل طلب بین الاقوامی تنازعہ ہے

سرینگر (این این آئی) غیور قوم کی طرف سے تسلیم شدہ ایک متنازعہ زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل بھارتی حریت کانفرنس نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ نہیں بلکہ اقوام متحدہ کی طرف سے تسلیم شدہ ایک متنازعہ علاقہ ہے، بھارت اپنے بیلجھرے اقدامات سے بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 3

قومی مفادات سیاسی اور ذاتی مفادات پر مقدم ہونے چاہئیں، حنیف عباسی

31 دسمبر تک مزید 13 ٹرینوں کو آؤٹ سورس کرنے کا منصوبہ ہے، ریلوے کا چوری شدہ سامان واپس کرنے والوں کیلئے عام معافی کا اعلان

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ قومی مفادات ہر صورت سیاسی اور ذاتی مفادات پر مقدم ہونے چاہئیں اور کھلے اسٹیشن پر کسی شخص کا سکھ نہیں کیا جانا چاہیے، ایتھیوپیا، ترکیہ اور سعودی عرب کے دورے کے دوران قریبی برادرانہ تعلقات استوار کرنے اور سیاحت کے تعاون سے اہم ریلوے کوریڈورز کی اپ گریڈیشن کے منصوبوں پر کام جاری ہے، وہ وزیر سے کراچی تک ریلوے ٹریک کی بہتری بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 3

کراچی میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام، ایس ایل اے کے دو مبینہ دہشت گرد گرفتار

ملزمان کے قبضے سے بلوچ لبریشن آرمی اور بلوچ لبریشن ٹائیگرز کے زیر استعمال ہونے والے ہتھیار برآمد، تفتیش جاری

کراچی (این این آئی) کالعدم

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
ABC CERTIFIED
حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین دامت برکاتہم العالیہ
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556

پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026ء، امید کی کرن

اسلام آباد میں جمعے کو اختتام پذیر ہونے والا پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026ء محض ایک کانفرنس نہیں تھا بلکہ اس بات کا واضح اشارہ تھا کہ دنیا پاکستان کو اب ایک نئی نظر سے دیکھ رہی ہے۔ ساٹھ سے زائد ممالک کے دس ہزار سے زیادہ شرکاء کی موجودگی، تیرہ معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط اور بین الاقوامی کمپنیوں کی جانب سے سرمایہ کاری کے اعلانات اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ پاکستان کے معدنی شعبے میں عالمی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ برسوں تک معاشی مشکلات، غیر یقینی صورتحال اور سرمایہ کاروں کے تحفظات کی خبریں سننے والی قوم کے لیے یہ ایک نہایت خوش آئند تبدیلی ہے۔

سوال یہ ہے کہ اس تبدیلی کو دیرپا معاشی ترقی میں کیسے ڈھالا جائے۔ پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ملک ہے مگر ایک طویل عرصے تک ہم ان وسائل کے بارے میں یہ تلخ حقیقت دہراتے رہے کہ زمین کے نیچے دولت موجود ہے اور اوپر غربت۔ بلوچستان سے لے کر گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا تک پھیلا ہوا معدنی خزانہ تانبے، سونے، کوئلے، سنگِ مرمر، نمک اور دیگر قیمتی معدنیات پر مشتمل ہے۔ اس دولت کو بروئے کار لانے کے لیے سرمایے، ٹیکنالوجی، مہارت اور سب سے بڑھ کر سیاسی و پالیسی استحکام کی ضرورت تھی۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026ء میں ان تمام عناصر پر ایک ساتھ بات ہونا اور ان کے لیے عملی یقین دہانیاں سامنے آنا اس بات کی علامت ہے کہ ریاست اب اس شعبے کو سنجیدگی سے ترجیح دے رہی ہے۔ وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کا خطاب اس پورے منظرنامے کی سمت متعین کرتا ہے۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ پاکستان کو خام معدنیات بیرونِ ملک بھیجنے کی روایت ختم کرنا ہوگی اور ملک کی معدنی دولت کو اندرونِ ملک زیادہ سے زیادہ معاشی مواقع میں تبدیل ہونا چاہیے۔ یہ محض ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک ایسی معاشی حکمتِ عملی ہے جس کی کامیابی کی مثالیں دنیا کے کئی ممالک میں موجود ہیں۔ جو معیشتیں اپنے خام مال کو ملک کے اندر پراسیس کر کے تیار مصنوعات کی شکل میں برآمد کرتی ہیں، وہ نہ صرف زیادہ زرمبادلہ کماتی ہیں بلکہ اپنے عوام کے لیے روزگار کے مستقل ذرائع بھی پیدا کرتی ہیں۔ ویلیو ایڈیشن دراصل غربت سے خوشحالی تک کا وہ راستہ ہے جس پر چل کر کئی ملک معاشی طور پر مضبوط ہوئے ہیں اور اقوامِ عالم کی صفوں میں آگے بڑھ کر کھڑے ہوئے ہیں۔ خام مال اور تیار مصنوعات کی قیمت کا فرق کسی بھی معیشت کے لیے فیصلہ کن ہوتا ہے۔ جب تانبے کو خام دھات کی صورت میں برآمد کیا جاتا ہے تو اس کی قدر کا بڑا حصہ وہ ملک لے جاتا ہے جہاں اسے ریفائن کیا جاتا ہے اور اس سے کیبل، تاریں اور برقی آلات بنائے جاتے ہیں۔ وزیرِ اعظم نے اسی نکتے کی جانب توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ ریکوڈک اور تھیتھیان کاپر بیلٹ کے دیگر منصوبوں کو ریفائنریوں، سیمنٹ پلانٹس اور کیبلز و کنڈکٹرز بنانے والی صنعتوں کے قیام میں کردار ادا کرنا چاہیے۔ اگر یہ وژن حقیقت بنتا ہے تو اس سے ایک ایسی صنعتی زنجیر وجود میں آئے گی جو کان کنی سے شروع ہو کر پراسیسنگ، مینوفیکچرنگ اور برآمدات تک پھیلی ہوگی اور اس زنجیر کے ہر مرحلے پر ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ اس حکمتِ عملی کی خوبی یہ بھی ہے کہ یہ سرمایہ کاروں کو بھی ایک واضح پیغام دیتی ہے

خالد محمود رسول

والی ایک معمولی لپٹنی کو کوہ آرائش کے سب سے بااثر کارپوریٹ ادارے میں ڈھال دیا۔ مگر پھر محض ایک ہفتے کے اندر اندر یہ پورا طلسم ٹوٹ کر بکھر گیا۔ امریکی اخبار ”نیویارک ٹائمز“ نے تہلکہ خیز انکشاف کیا کہ جنسن ہوآنگ کے سنگاپور کی ایک کلاؤڈ کمپنی کی سابق ایگزیکٹو ایلس ہوآنگ کے ساتھ خفیہ تعلقات رہے ہیں جن کے بارے میں امریکی انٹیلی جنس اداروں کو شبہ ہے کہ وہ چین کے خفیہ اداروں کے لیے کام کر رہی تھیں۔ ابھی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مقرر کردہ آزاد تحقیقاتی کمیٹی اس قومی سلامتی کے خطرے کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش ہی کر رہی تھی کہ ایک اور دھماکہ ہو گیا؛ اسی کمپنی کی ایک نائب صدر کیمرلی ہاؤل کے ساتھ ان کے خفیہ تعلقات کی خبر بھی سامنے آ گئی، جو براہِ راست ان کے ماتحت کام کرتی تھی۔ دوہری اخلاقی دانتظامی خلاف ورزی کے اس بوجھ تلے دبتے ہوئے 12 نومبر 2026ء کو جنسن ہوآنگ کو اپنی ہی بنائی ہوئی کمپنی کی صدارت، چیف ایگزیکٹو کے عہدے اور بورڈ کی رکنیت سے فوری مستعفی ہونا پڑا۔ اس سکینڈل کے منظرِ عام پر آتے ہی وال اا اسٹریٹ میں زلزلہ آ گیا اور کمپنی کے حصص شدید اتار چڑھاؤ کا شکار ہو گئے۔ سکینڈل کے آغاز سے استعفے کے دن تک کمپنی کے حصص میں مجموعی طور پر ستائیس فیصد سے زائد کی گراوٹ دیکھی گئی، مارکیٹ ویلیو میں مجموعی طور پر 700 سے 888 ارب ڈالر تک کا ناقابلِ یقین نقصان ریکارڈ کیا گیا جو کئی ممالک کی مجموعی معیشت سے بھی بڑا حجم ہے۔ اگرچہ استعفے اور عبوری قیادت کے اعلان کے بعد سرمایہ کاروں کا اعتماد کسی حد تک بحال ہوا اور حصص کی قیمت بھی کچھ سنبھل گئی تاہم چند دنوں کی اس اتھل پتھل نے ثابت کر دیا کہ ایک لغزش کی پکڑ کس قدر مہنگی ہو سکتی ہے۔ جنسن ہوآنگ کا یہ عبرتناک زوال جدید طاقت اور دولت کے ملاپ کا ایک مظہر ہے۔

لغزش اور پکڑ

بے پناہ دولت اور غیر معمولی شہرت اپنے دامن میں بارودی سرنگیں چھپائے رکھتی ہیں۔ ذرا سی لغزش، ایک خفیہ کمزوری اور وہی میڈیا، سرمایہ کار اور عوام جو کل تک جس شخصیت کو دیوتا بنا کر پوجتے تھے، اگلے ہی لمحے اس کی عظمت کے مینار کو زمین بوس کرنے پر تل جاتے ہیں۔ بظاہر مکمل کشور اور بے رحم محسوس ہوتا ہے مگر حقیقت میں یہی زندہ اور مہذب معاشروں کی اصل طاقت ہے کہ اقتدار اور کارپوریٹ دنیا کی چوٹی پر بیٹھا کوئی بھی فرد احتساب کی پکڑ سے بالاتر نہیں ہو سکتا۔ سلیکون ویلی نے برسوں سے اپنے انٹرپرینیورز کے بارے میں ”غیر معمولی اور ناقابلِ خطا“ ہونے کا بیانیہ بنا رکھا ہے، ایک ایسا ذہین و فطین شخص جو عام اخلاقی و انتظامی ضابطوں سے ماورا ہوتا ہے لیکن ٹیکنالوجی کی دنیا ان سرمایہ کاروں کی کہانیوں سے بھی بھری پڑی ہے جنہیں کسی حریف کمپنی نے نہیں بلکہ ان کی اپنی ذہانی کمزوریوں نے شکست دی۔ بل گیٹس کی مثال سامنے ہے، جنہیں ٹیکنالوجی کی دنیا کا سب سے بڑا ڈیٹا سائنٹسٹ کہا جاتا تھا، جنہوں نے مائیکروسافٹ کی ایک ملازمہ کے ساتھ ان کے نامناسب تعلقات اور بدنام زمانہ جیفری ایپسٹین کے ساتھ ان کے روابط کی تفصیلات سامنے آئیں، تو بورڈ کی تحقیقات کے بعد انھیں کمپنی سے الگ ہونا پڑا اور برسوں کی کمائی ہوئی نیک نامی چند ہفتوں میں خاک میں مل گئی۔ درجنوں ایسی مثالیں ہیں کہ ذاتی زندگی اور کارپوریٹ ذمے داریوں کی حدود پار کرنے پر لغزش پر ان کی بے رحم پکڑ ہوئی۔ ذاتی لغزشیں بعد قومی سلامتی، عالمی مالیاتی اداروں یا ریاستی منصب داروں سے سرزد ہوتی ہیں تو تباہی کی وسعت، سرعت اور پکڑ دیدنی ہوتی ہے۔ 2011ء میں عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے سربراہ اور فرانس کی صدارت کے مضبوط ترین امیدوار ڈومینک اسٹراس کان کا سیاسی و پیشہ ورانہ کیریئر بعد یارک میں چمنی ہراسانی کے الزامات کے بعد محض چند دنوں میں قصہ پارینہ بن گیا۔ سیاست کے ایوانوں میں امریکی صدر بل کلنٹن کا واقعہ آج بھی ایک عبرتناک مثال ہے کہ کس طرح ایک خفیہ ذاتی تعلق جھوٹ، مواخذے کی کارروائی اور آئینی بحران میں ڈھل کر ایک کامیاب دور حکومت پر مستقل داغ بن گیا۔ عام انسانوں کی طرح آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں مگر جب قانون اور سول سوسائٹی کے شکنجے کی پکڑ حرکت میں آتی ہے

سیاسی منظرنامہ

کیا پاکستان کے سیاسی منظرنامہ میں کوئی بڑی تبدیلی ہونے جا رہی ہے؟ قیادت پر اس قدر اعتماد کیا جا سکتا ہے کہ سسٹم کو ان کے سہارے پر کھڑا کیا جا سکے۔ آپ دیکھیں 2024ء کے انتخابات کے بعد تحریک انصاف کو کے پی کی حکومت مل گئی تھی لیکن تحریک انصاف نے اس حکومت کو سسٹم کے لیے خطرہ بنا دیا ہے۔ ایک دفعہ نہیں بار بار اسلام آباد پر چڑھائی نے ماحول بنا دیا کہ اگر سسٹم چلانا ہے تو تحریک انصاف کی یہ حکومت نہیں چل سکتی۔ وفاق سے عدم تعاون، بجٹ پر عدم تعاون، دہشت گردی پر عدم تعاون۔ اس لیے جب تحریک انصاف کی ایک صوبائی حکومت اور سسٹم اکٹھے نہیں چل سکتے تو پورے نظام میں تحریک انصاف کو بطور سٹیک ہولڈر کیسے شامل کیا جا سکتا ہے۔ دوست ماحول بنا رہے ہیں کہ بانی تحریک انصاف اور مقتدرہ کے درمیان کچھ طے ہو رہا ہے۔ پھر بانی کی دو بہنوں کی رہائی نے اس سیاسی تھیوری کو مزید تقویت دی کہ شائد کچھ طے ہو رہا ہے یا کچھ طے ہو گیا ہے۔ سونے پر سہاگا وفاقی وزیر داخلہ خصوصی طیارے سے صدر مملکت آف زرداری سے ملنے ان کے آبائی علاقہ چلے گئے۔ اس ملاقات نے بھی ملک بھر میں چلنے والی سیاسی چہ مگوئیوں کو مزید تقویت دی۔ ایک رائے یہ سامنے آئی کہ شائد وزیر داخلہ صدر مملکت کو جو پیپلز پارٹی کے سربراہ بھی ہیں، یہ بتانے گئے ہیں کہ تحریک انصاف سے معاملات کافی حد تک آگے بڑھ گئے ہیں اور اس کا پیپلز پارٹی کو براہ راست نقصان ہوگا۔ لہٰذا ان کے پاس اپنے سائل سے کوئی ہدایات نہیں ہیں۔ وکلاء کا موقف تھا کہ ان کی ان کے سائل سے ملاقات نہیں ہوئی یہاں یہ اہم قابل ذکر ہے کہ عرف عام میں یہ کہانی موجود ہے کہ نئے صوبوں اور ایڈمنسٹریٹو یونٹس کے قیام پر پیپلز پارٹی راضی نہیں ہے۔ دوسری طرف یہ کہانی بھی سامنے آ رہی ہے کہ بانی تحریک انصاف نئے صوبوں کے قیام اور ایڈمنسٹریٹو یونٹس کے قیام پر تعاون کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وہ ماضی میں بھی اس کے حامی رہے ہیں اور اب بھی انھیں اس پر تعاون کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ یہ باتیں قابل تصدیق نہیں ہیں۔ اس کی کسی بھی ذریعے سے کوئی تصدیق نہیں ہوئی لیکن وکلاء کی ملاقاتوں اور بانی کی بہنوں کی رہائی کو دوست اس معاملہ سے جوڑ رہے ہیں اور یہ کہانی زیادہ کچھ نہیں۔ اس میں سیاست ڈھونڈنے کی بجائے اس میں قانونی ضرورت کے پہلو دیکھا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔ اب سردار لطیف کھوسہ ایک وکیل ہونے کے ساتھ سیاستدان بھی ہیں، اس لیے انھوں نے ملاقات کو سیاسی تڑکہ بھی لگا دیا ہے جس کو بہر حال متعلقہ حلقوں کی جانب سے کوئی خاص پسند نہیں کیا گیا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ملاقاتیں قانونی ضرورت کے تحت ہی کرائی گئی ہیں۔ اس میں کوئی خاص سیاست نہیں۔ ان ملاقاتوں سے مفاہمت کا تاثر بنانا کوئی درست نہیں۔ مجھے ایسا نہیں لگ رہا۔ جہاں تک نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ ہے، وہ اہم ضرور ہے لیکن اس کے لیے نظام کو خطرے میں نہیں ڈالا جا سکتا۔ پھر اگر یہ نظام ختم ہی کرنا طے ہو جائے گا تو پھر کسی کی بھی باری نہیں آئے گا۔ یہ ممکن نہیں کہ ایک کی چھٹی کرا کر دوسرے کو باری دے دی جائے۔ اس وقت کوئی بڑی تبدیلی ممکن نہیں۔ سہارا دے سکے اور نہ ہی ان کی سیاسی قیادت پر اس قدر اعتماد کیا جا سکتا ہے

مزمل سہروردی

ماحول بنایا ہے کہ شائد بانی تحریک انصاف اور مقتدرہ کے درمیان کچھ طے ہو رہا ہے۔ پھر بانی کی دو بہنوں کی رہائی نے اس سیاسی تھیوری کو مزید تقویت دی کہ شائد کچھ طے ہو رہا ہے یا کچھ طے ہو گیا ہے۔ سونے پر سہاگا وفاقی وزیر داخلہ خصوصی طیارے سے صدر مملکت آف زرداری سے ملنے ان کے آبائی علاقہ چلے گئے۔ اس ملاقات نے بھی ملک بھر میں چلنے والی سیاسی چہ مگوئیوں کو مزید تقویت دی۔ ایک رائے یہ سامنے آئی کہ شائد وزیر داخلہ صدر مملکت کو جو پیپلز پارٹی کے سربراہ بھی ہیں، یہ بتانے گئے ہیں کہ تحریک انصاف سے معاملات کافی حد تک آگے بڑھ گئے ہیں اور اس کا پیپلز پارٹی کو براہ راست نقصان ہوگا۔ لہٰذا ان کے پاس اپنے سائل سے کوئی ہدایات نہیں ہیں۔ وکلاء کا موقف تھا کہ ان کی ان کے سائل سے ملاقات نہیں ہوئی یہاں یہ اہم قابل ذکر ہے کہ عرف عام میں یہ کہانی موجود ہے کہ نئے صوبوں اور ایڈمنسٹریٹو یونٹس کے قیام پر پیپلز پارٹی راضی نہیں ہے۔ دوسری طرف یہ کہانی بھی سامنے آ رہی ہے کہ بانی تحریک انصاف نئے صوبوں کے قیام اور ایڈمنسٹریٹو یونٹس کے قیام پر تعاون کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وہ ماضی میں بھی اس کے حامی رہے ہیں اور اب بھی انھیں اس پر تعاون کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ یہ باتیں قابل تصدیق نہیں ہیں۔ اس کی کسی بھی ذریعے سے کوئی تصدیق نہیں ہوئی لیکن وکلاء کی ملاقاتوں اور بانی کی بہنوں کی رہائی کو دوست اس معاملہ سے جوڑ رہے ہیں اور یہ کہانی زیادہ کچھ نہیں۔ اس میں سیاست ڈھونڈنے کی بجائے اس میں قانونی ضرورت کے پہلو دیکھا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔ اب سردار لطیف کھوسہ ایک وکیل ہونے کے ساتھ سیاستدان بھی ہیں، اس لیے انھوں نے ملاقات کو سیاسی تڑکہ بھی لگا دیا ہے جس کو بہر حال متعلقہ حلقوں کی جانب سے کوئی خاص پسند نہیں کیا گیا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ملاقاتیں قانونی ضرورت کے تحت ہی کرائی گئی ہیں۔ اس میں کوئی خاص سیاست نہیں۔ ان ملاقاتوں سے مفاہمت کا تاثر بنانا کوئی درست نہیں۔ مجھے ایسا نہیں لگ رہا۔ جہاں تک نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ ہے، وہ اہم ضرور ہے لیکن اس کے لیے نظام کو خطرے میں نہیں ڈالا جا سکتا۔ پھر اگر یہ نظام ختم ہی کرنا طے ہو جائے گا تو پھر کسی کی بھی باری نہیں آئے گا۔ یہ ممکن نہیں کہ ایک کی چھٹی کرا کر دوسرے کو باری دے دی جائے۔ اس وقت کوئی بڑی تبدیلی ممکن نہیں۔ سہارا دے سکے اور نہ ہی ان کی سیاسی قیادت پر اس قدر اعتماد کیا جا سکتا ہے

پاکستان کی معدنی دولت، معاشی انقلاب کا نیا راستہ؟

پاکستان کی معیشت ایک طویل عرصے سے قرضوں، تجارتی خسارے، محدود برآمدات اور بیرونی مالی معاونت کے چینلجوں سے دوچار ہے۔ ہم کبھی آئی ایم ایف کے دروازے پر دستک دیتے ہیں، کبھی دوست ممالک سے مالی تعاون کی امیدلگاتے ہیں اور کبھی بیرونی سرمایہ کاری کو نجات کا ذریعہ قرار دیتے ہیں لیکن ایک بنیادی سوال ہمیشہ نظرانداز ہوتا رہا ہے کہ

سرور منیر راؤ

کیا ہم نے اپنے ملک کے قدرتی وسائل کو پوری طرح دریافت کرنے اور فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کی سرزمین قدرتی معدنی دولت سے مالا مال ہے۔ جسے اگر دانش مندی سے استعمال کیا جائے تو پاکستان کی معاشی تقدیر بدل سکتی ہے۔ اسی تناظر میں اسلام آباد میں 12 اور 13 نومبر کو منعقد ہونے والا پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 ایک اہم پیشرفت ہے۔ اس تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس میں ساٹھ سے زائد ممالک کے نمائندوں، عالمی سرمایہ کاروں، معدنیات کے ماہرین اور بڑی بین الاقوامی کمپنیوں نے شرکت کی۔ کانفرنس کے دوران تیرہ معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط ہوئے۔ اس موقع پر حکومت پاکستان نے عالمی سرمایہ کاروں کو ملک کے معدنی وسائل میں سرمایہ کاری کی دعوت دی اور معدنی شعبے کو قومی معیشت کی ترقی کا اہم ذریعہ قرار دیا۔ بلوچستان کا صوبہ سونے، تانبے، لوہے، کرومائٹ، کوئلے اور دیگر قیمتی معدنیات کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ضلع چاغی میں ریکوڈک کا منصوبہ دنیا کے نمایاں تانبے اور سونے کے منصوبوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ منصوبہ صرف بلوچستان یا پاکستان ہی نہیں بلکہ عالمی معدنی صنعت کے لیے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ حالیہ کانفرنس میں فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کی جانب سے چاغی کے علاقے وشپ کین میں تقریباً 35 کروڑ ٹن تانبے کی ممکنہ موجودگی کا تخمینہ سامنے آیا۔ یہ تخمینہ اب تک تجزیہ کیے گئے ڈرلنگ ڈیٹا کے تقریباً نصف پر مبنی ہے، اس لیے اسے حتمی ثابت شدہ ذخیرہ قرار دینے کے بجائے ایک اہم ابتدائی ارضیاتی امکان سمجھنا چاہیے۔ مینجنگ ریسورسز لمیٹڈ نے بھی چاغی میں تانبے اور سونے کی معدنی موجودگی کے حوالے سے اپنی دریافتوں اور تقریباً دس کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کے عزم کا اعلان کیا۔ یہ اعلانات یقیناً حوصلہ افزا ہیں لیکن ہمیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ معدنی وسائل کی موجودگی اور ان سے تجارتی پیمانے پر پیداوار حاصل کرنے کے درمیان طویل فاصلہ ہوتا ہے۔ اس کے لیے جدید ٹیکنالوجی، بھاری سرمایہ، بنیادی ڈھانچے، ماہر افرادی قوت اور مستقل پالیسیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پاکستان کی معدنی دولت صرف بلوچستان تک محدود نہیں۔ پاکستان کے دوسرے صوبے اور علاقے بھی قدرتی وسائل سے مالا مال ہیں۔ سندھ میں تھر کے کوئلے کے ذخائر پاکستان کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پنجاب میں نمک، لوہے، جپسم، چونا پتھر، گرینائٹ اور دیگر معدنی وسائل موجود ہیں۔ چنیوٹ میں لوہے کے بڑے ذخائر کی نشاندہی بھی ہو چکی ہے۔ خیبر پختونخوا میں کرومائٹ، ماربل، قیمتی پتھر اور دیگر معدنیات کی قابل ذکر صلاحیت موجود ہے۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں یاقوت، فیروزہ، ٹورمالین اور دیگر قیمتی پتھر پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ دنیا میں تیزی سے بڑھتی ہوئی صنعتی ضروریات کے باعث تانبے، ایلومینیم، اینٹی منی اور دیگر اہم معدنیات کی اہمیت بڑھ رہی ہے۔ الیکٹرانک گاڑیوں، بیٹریوں، شمسی توانائی، جدید الیکٹرانکس اور دفاعی ٹیکنالوجی کی صنعتوں میں ان معدنیات کی ضرورت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ یہی وہ عالمی معاشی تبدیلی ہے جو پاکستان کے لیے ایک غیر معمولی موقع پیدا کر سکتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم خام مال برآمد کرنے تک محدود رہیں گے؟ میرے نزدیک پاکستان کی معدنی پالیسی کا سب سے اہم پہلو یہ ہونا چاہیے کہ ہم صرف زمین سے معدنیات نکال کر بیرون ملک فروخت کرنے والے ملک نہ بنیں بلکہ دوسرے کئی معدنی ممالک کی طرح قدرتی وسائل سے فائدہ اٹھانے کے لیے مکمل صنعتی نظام قائم کریں۔ اگر ہم تانبے کی کان سے خام دھات نکال کر برآمد کر دیں تو اس سے حاصل ہونے والی آمدنی محدود ہوگی لیکن اگر پاکستان میں جدید ریفائنریاں، پراسیسنگ پلانٹس، دھات سازی کی صنعت اور متعلقہ صنعتی مراکز قائم کیے جائیں تو روزگار کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ٹیکنالوجی کی منتقلی، فنی تربیت، صنعتی ترقی اور برآمدات میں بھی اضافہ ہوگا۔ وزیرِ اعظم شہباز شریف نے بھی حالیہ کانفرنس میں اس ضرورت پر زور دیا کہ پاکستان کو خام معدنیات کی برآمد سے آگے بڑھ کر مقامی پراسیسنگ اور ریفائننگ کی صلاحیت پیدا کرنا ہوگی۔ یہ ایک درست سمت ہے، جسے محض تقریروں کے بجائے عملی پالیسی میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بھی ایک اہم چیلنج ہے۔ کان کنی کے منصوبوں کے لیے محفوظ ماحول، جدید مواصلاتی نظام، بجلی، پانی، سڑکیں اور ریلوے کی سہولتیں ناگزیر ہیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ معدنی دولت صرف سرمایہ کاروں اور حکومتوں کی ملکیت کا معاملہ نہیں بلکہ اس سے مقامی آبادیوں کی زندگیوں میں بہتری آنی چاہیے۔ بلوچستان اور دیگر معدنی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ ان کے علاقوں میں ہونے والی معدنی ترقی ان کے اپنے مستقبل کی بہتری کا ذریعہ ہے۔ دولت حاصل کی جائے لیکن وہاں کے لوگوں کو صاف پانی، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولتیں میسر نہ ہوں تو ایسی ترقی دیرپا نہیں ہو سکتی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ معدنی منصوبوں کے ساتھ مقامی آبادی کے لیے خصوصی ترقیاتی پروگرام منسلک کیے جائیں

عالمی سیاست کے خفیہ کھیل

دنیا کی تاریخ صرف بادشاہوں، جنگ، فتوحات اور شکست کی تاریخ نہیں ہے۔ اس تاریخ کا ایک بڑا حصہ ان لوگوں کی سرگرمیوں سے بھی عبارت ہے جو پس پردہ رہ کر سلطنتوں کے فیصلوں، حکمرانوں کی حکمت عملی اور قوموں کی تقدیر پر اثر انداز ہوتے رہے ہیں۔ یہ جاسوس تھے، مخبر تھے، خفیہ ایجنٹ تھے اور کبھی کبھی ایسے کردار بھی جنھیں تاریخ نے غدار کہا اور کبھی غیر معمولی ذہانت کا حامل قرار دیا۔ جاسوسی انسانی تہذیب جتنی ہی قدیم ہے۔

زاہدہ حنا

حاصل کرنے کی ضرورت بھی پیدا ہوئی۔ گزشتہ دنوں ایک امریکی ٹیکنالوجی کمپنی کے سربراہ جنسن ہوانگ اور ایک چینی خاتون ایلس ہوانگ کے مبینہ تعلقات اور جاسوسی کے الزامات نے ایک مرتبہ پھر دنیا کو اس حقیقت کی طرف متوجہ کیا ہے کہ جدید دور میں جاسوسی کے طریقے کتنے پیچیدہ ہو چکے ہیں۔ امریکی انٹیلی جنس اداروں کے حوالے سے شائع ہونے والی خبروں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایلس ہوانگ کے چینی انٹیلی جنس سے روابط تھے اور ان کا مقصد امریکی ٹیکنالوجی کمپنی کے سربراہ تک رسائی حاصل کرنا اور ممکن طور پر اہم معلومات جمع کرنا تھا۔ جنسن ہوانگ نے ذاتی تعلق کا اعتراف کیا ہے اور کمپنی کے بورڈ نے معاملے کی آزادانہ تحقیقات شروع کی ہیں تاہم ابھی تک یہ ثابت نہیں ہوا کہ کمپنی کی خفیہ جاسوسی پر ایک امریکی قومی سلامتی کو کوئی نقصان پہنچا ہے یا نہیں۔ چین نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اس واقعے کی اہمیت محض ایک ارب پتی کاروباری شخصیت کی نجی زندگی تک محدود نہیں۔ امریکی ٹیکنالوجی کمپنی مصنوعی ذہانت کے لیے انتہائی اہم کمپیوٹر چپس تیار کرتی ہے۔ یہ چپس آج کی عالمی معیشت، دفاعی ٹیکنالوجی، سائنسی تحقیق اور مصنوعی ذہانت کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کر رہی ہیں۔ امریکا اور چین کے درمیان اصل مقابلہ بھی اب صرف روایتی فوجی طاقت کا نہیں بلکہ یہی کنٹرز، مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی پر اجارہ داری کا ہے۔ ایسے میں ایک بڑی ٹیکنالوجی کمپنی کے سربراہ تک رسائی کسی بھی ریاست کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھ سکتی ہے۔ جاسوسی کی یہ کہانی نئی نہیں ہے۔ تقریباً ڈھائی ہزار سال پہلے چین کے عظیم عسکری مفکر سن زو نے اپنی کتاب ”دی آرٹ آف وار“ میں جاسوسی پر ایک پورا باب مختص کیا تھا۔ ان کے نزدیک جنگ میں کامیابی کے لیے فوجی طاقت کے ساتھ دشمن کی منصوبہ بندی، ارادوں اور کمزوریوں سے آگاہی بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ سن زو نے واضح کیا کہ درست معلومات ایک بڑی کامیابی کا راستہ ہموار کر سکتی ہیں۔ قدیم ہندوستان میں چانکیہ نے بھی اپنی سیاسی اور انتظامی فکر میں جاسوسی کو ریاستی حکمت عملی کا لازمی جزو قرار دیا۔ ان کے نزدیک بادشاہ کو اپنے بیرونی مخالفین ہی نہیں بلکہ اپنے درباریوں اور شاہی انتظامی مشینری کی سرگرمیوں سے بھی باخبر رہنا چاہیے۔ چانکیہ کے ہاں جاسوسی محض جنگ کا ہتھیار نہیں بلکہ سلطنت کے اندر استحکام برقرار رکھنے کا ایک مستقل ذریعہ تھی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قدیم دنیا میں بھی بڑی سلطنتیں خفیہ معلومات کو طاقت سمجھتی تھیں۔ رومی سلطنت میں بھی مخبروں اور خفیہ اطلاعات کا وسیع نظام موجود تھا۔ دور دراز علاقوں کے حالات، بغاوتوں اور سیاسی سازشوں سے روم کو آگاہ رکھنے کے لیے پوری دنیا میں رومی خفیہ کردار سرگرم عمل رہتے تھے۔ تاریخ میں کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ کسی سلطنت کی شکست کا سبب دشمن کی فوجی طاقت سے زیادہ اس کے اپنے اندر موجود غدار مخبروں کی فراہم کردہ غلط معلومات بنی۔ یورپ میں جاسوسی نے ایک منظم ادارہ جاتی شکل اس وقت اختیار کی جب جدید قومی ریاستیں مضبوط ہوئیں۔ انگلستان کی ملکہ الزبتھ اول کے دور میں سر فرانسس والسنگھم نے ایک ایسا خفیہ نیٹ ورک قائم کیا جس کے ذریعے دربار کے مخالفین، بیرونی طاقتوں کی سرگرمیوں اور سیاسی سازشوں پر نظر رکھی جاتی تھی۔ اس نظام نے نہ صرف برطانیہ کو کئی خطرات سے محفوظ رکھنے میں مدد دی بلکہ یورپی سیاست میں منظم انٹیلی جنس کی اہمیت بھی واضح کی۔ برطانوی نوآبادیاتی نظام کی کامیابی کا انحصار بھی جاسوسی نیٹ ورک پر تھا۔ برصغیر پاک وہند میں ایسٹ انڈیا کمپنی اور بعد میں برطانوی حکومت نے مقامی رجواڑوں، مذہبی رہنماؤں اور آزادی کی تحریک پر نظر رکھنے کے لیے خفیہ اطلاعات کا وسیع نیٹ ورک پھیلایا۔ 1857 کی جنگ آزادی کے بعد برطانوی حکومت نے نگرانی اور اطلاعات جمع کرنے کے نظام کو مزید وسعت دی۔ رکھنے کا ایک اہم ذریعہ بن گیا۔ بیسویں صدی میں دو عالمی جنگوں نے جاسوسی کی اہمیت کو کئی گنا بڑھا دیا۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران خفیہ ذاتی تعلق ڈی کوڈنگ اور دشمن کی نقل وحرکت کی معلومات نے جنگ کے نتائج پر اثر ڈالا۔ دوسری جنگ عظیم میں برطانوی ادارے جرمن فوج کے خفیہ مواصلاتی نظام کے کوڈ توڑنے میں کامیاب ہوئے۔ اس کامیابی کے جنگ میں معلومات اور ٹیکنالوجی کی غیر معمولی اہمیت ثابت کی

بھوت ہی بھوت

آج کل ہمیں کچھ ایسا لگنے لگا ہے۔ آپ کی ناراضگی کی خاطر کہہ دیں کہ شاید۔۔۔ ایسا نہ ہو، صرف ہمیں ایسا ”لگ“ رہا ہو کہ ہمارا یہ ملک جسے بھوت بنگلہ یا بھوتیا گھر ہوتا جا رہا ہو، اگلے زمانوں میں صرف بھوت اسکولوں، بھوت اسپتالوں، بھوت پلوں اور بھوت سڑکوں کے بارے میں سنتے تھے لیکن

سعد اللہ جان برق

آج کل یہ سلسلہ پھیل کر ہر جگہ دکھائی یا سنائی دے رہا ہے۔ اب جہاں ہم رہتے ہیں، وہاں بھوتوں ہی کا راج ہو گیا ہے، بھوت ٹیوب ویل، بھوت این جی اوز اور بھوت تنظیمیں چل رہی ہیں بلکہ نہیں چل رہی ہیں، صرف ہمیں ایسا ”لگ“ رہا ہو کہ ہمارا یہ ملک جسے بھوت بنگلہ یا بھوتیا گھر ہوتا جا رہا ہو، اگلے زمانوں میں صرف بھوت اسکولوں، بھوت اسپتالوں، بھوت پلوں اور بھوت سڑکوں کے بارے میں سنتے تھے لیکن آج کل یہ سلسلہ پھیل کر ہر جگہ دکھائی یا سنائی دے رہا ہے۔ آپ کی ناراضگی کی خاطر کہہ دیں کہ شاید۔۔۔ ایسا نہ ہو، صرف ہمیں ایسا ”لگ“ رہا ہو کہ ہمارا یہ ملک جسے بھوت بنگلہ یا بھوتیا گھر ہوتا جا رہا ہو، اگلے زمانوں میں صرف بھوت اسکولوں، بھوت اسپتالوں، بھوت پلوں اور بھوت سڑ

صفحہ 1 — اشتہارات

صفحہ 2 — اشتہارات

صفحہ 3 — اشتہارات

صفحہ 4 — اشتہارات

صفحہ 5 — اشتہارات

صفحہ 6 — اشتہارات

صفحہ 7 — اشتہارات

صفحہ 8 — اشتہارات

صفحہ 9 — اشتہارات

صفحہ 10 — اشتہارات

صفحہ 11 — اشتہارات

صفحہ 12 — اشتہارات

صفحہ 13 — اشتہارات

صفحہ 14 — اشتہارات

صفحہ 15 — اشتہارات

صفحہ 16 — اشتہارات

صفحہ 17 — اشتہارات

صفحہ 18 — اشتہارات

صفحہ 19 — اشتہارات

صفحہ 20 — اشتہارات

صفحہ 21 — اشتہارات

صفحہ 22 — اشتہارات

صفحہ 23 — اشتہارات

صفحہ 24 — اشتہارات

صفحہ 25 — اشتہارات

صفحہ 26 — اشتہارات

صفحہ 27 — اشتہارات

صفحہ 28 — اشتہارات

صفحہ 29 — اشتہارات

صفحہ 30 — اشتہارات

صفحہ 31 — اشتہارات

صفحہ 32 — اشتہارات

صفحہ 33 — اشتہارات

صفحہ 34 — اشتہارات

صفحہ 35 — اشتہارات

صفحہ 36 — اشتہارات

صفحہ 37 — اشتہارات

صفحہ 38 — اشتہارات

صفحہ 39 — اشتہارات

صفحہ 40 — اشتہارات

صفحہ 41 — اشتہارات

صفحہ 42 — اشتہارات

صفحہ 43 — اشتہارات

صفحہ 44 — اشتہارات

صفحہ 45 — اشتہارات

صفحہ 46 — اشتہارات

صفحہ 47 — اشتہارات

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com



خضدار: انجمن تاجران خضدار و محمد طیب خضدار زلمی گروپ کا معائنہ کر رہے ہیں۔ حافظ حبیب اللہ مینگل بھی ان کے ہمراہ ہیں۔

قومی یکجہتی کیلئے مذہبی، ثقافتی اور نظریاتی تنوع کا احترام ناگزیر ہے، ایاز صادق

سیاسی اختلافات کو تصادم اور محاذ آرائی کے بجائے دلیل، برداشت اور تعمیری مکالمے کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، اسپیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ پاکستان مذہبی، ثقافتی، لسانی اور جغرافیائی تنوع کا حامل ملک ہے، جہاں آئین کے تحت تمام شہریوں کو مساوی حقوق اور مذہبی و سماجی آزادی حاصل ہے۔ ایک دوسرے کے عقائد، نظریات اور ثقافتی روایات کا احترام قومی اتحاد اور اتفاق کو مضبوط بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے منصب، فکرت، عدم برداشت اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے اجتماعی شعور بیدار کرنے کا حال ملک ہے، جہاں آئین کے تحت تمام شہریوں کو بنیادی حقوق اور مذہبی و سماجی آزادی حاصل ہے۔ ایک دوسرے کے عقائد، نظریات اور ثقافتی روایات کا احترام قومی اتحاد اور اتفاق کو مضبوط بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے منصب، فکرت، عدم برداشت اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لیے اجتماعی شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ زراعت اظہار، سماجی اور تعلیمی ادارے برداشت، رواداری اور مثبت مکالمہ کو فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ 44 صفحہ 3

بائیڈ رویونین سے مستعفی ہوکر کیسکو لیبر یونین میں شمولیت کا اعلان

محنت کشوں کے حقوق، اتحاد اور فلاح و بہبود کے لیے عملی جدوجہد جاری رکھیں گے، پیر محمد کاڑ کی

کوئٹہ (بی این اے) کیسکو لیبر یونین بلوچستان کے صدر یعقوب لانگو، سرپرست اعلیٰ آغا سلطان شاہ اور جنرل سیکرٹری ملک سعید جان نے کہا ہے کہ محنت کشوں کے اتحاد، حقوق کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے کیسکو لیبر یونین بلوچستان میں موجود جدوجہد رنماں نے تمام خیال ساتھیوں سمیت بائیڈ رویونین کو خیرباد کہہ کر کیسکو لیبر یونین بلوچستان میں شمولیت اختیار کی ہے۔ اس موقع پر اسلام یونائیٹڈ کے ڈی جی چیف آفس اور اجمل خان شاہ نے اپنے خیال ساتھیوں سمیت آل پاکستان واپڈا ریٹائرڈ انجینئرز اور ورکرز یونین سے اتحاد، حقوق کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے کیسکو لیبر یونین بلوچستان میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر اسلام یونائیٹڈ کے ڈی جی چیف آفس اور اجمل خان شاہ نے اپنے خیال ساتھیوں سمیت بائیڈ رویونین سے مستعفی ہوکر کیسکو لیبر یونین میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر یعقوب لانگو، سرپرست اعلیٰ آغا سلطان شاہ اور جنرل سیکرٹری ملک سعید جان نے کہا کہ محنت کشوں کے حقوق کی جدوجہد جاری رکھیں گے، پیر محمد کاڑ کی

ڈیرہ مراد جمالی، قومی شاہراہ N-65 پر ڈکیتی اور پولیس پارٹی پر فائرنگ میں ملوث مزید تین ملزمان گرفتار

گرفتار ملزمان قتل اور ڈکیتی کے متعدد مقدمات میں بھی مطلوب تھے، ایس پی ڈی جی اظہام سرور میمن گل

ڈیرہ مراد جمالی (نیوز ایجنسی) ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید جلابت اللہ کو پانی صدر کی آئی اے انچارج تعینات بادی 2026 کو پولیس تھانہ شہید جلابت اللہ کوٹانی صدر کی ایس ایچ او اور ڈکیتی کے متعدد مقدمات میں بھی مطلوب ملزمان کو گرفتار کرلے گے 17 اکتو کے ہمراہ مشترکہ کارروائی، پیشل ناکہ N-65 پر ڈکیتوں میں ملوث مزید تین ملزمان گرفتار کرلیے گئے، واقعات میں ملوث ملزمان سے 65 بور سنتھ ڈکیتی میں ملوث مزید تین ملزمان گرفتار کرلیے گئے، واقعات میں ملوث ملزمان سے 65 بور سنتھ ڈکیتی میں ملوث مزید تین ملزمان گرفتار کرلیے گئے، واقعات میں ملوث میمنگل سے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ایس ڈی پی او سرکل سٹی نظام میر میری اور ایس ڈی پی او صرکل سٹی نظام میر محمد عبیب اللہ مشوری کی گرفتاری میں ایس انچارج پولیس تھانہ شہید جلابت اللہ کوانی کی سدر ایس ایچ او تھانہ کھوسے نے آئی اے انچارج نصیر آباد کامحمد جاوید کھوسے کی آئی اے انچارج کامیاب چھاپہ مار کارروائی کے دوران گرفتار کرلیا

خضدار ماہنامہ پولیس کی منشیات کے خلاف کامیاب کارروائی، دو ملزمان اصطیاری منشیات اسمگلر گرفتار

خضدار (بی این اے) انسداد پولیس کی منشیات کے خلاف کامیاب کارروائیاں جاری، مزید دو بین الصوبائی منشیات اسمگلر گرفتار، تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او تھانہ صدر کے ہمراہ کارروائی، پیشل ناکہ N-65 پر ڈکیتی اور پولیس پارٹی پر فائرنگ کے واقعات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرتے ہوئے ملزمان کے قبضے سے 17 کلو گرام منشیات برآمد، ایس ایچ او تھانہ صدر انسپکٹر محمد اسلم کھرل نے بتایا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے ایس ایس پی خضدار ڈاکٹر فدا حسین مینگل کی ہدایت پر ایس ایچ او تھانہ صدر انسپکٹر محمد اسلم کھرل کی سربراہی میں پولیس ٹیم تشکیل دی گئی تھی، ٹیم نے ناکہ بندی کے دوران دو ملزمان کو گرفتار کیا، ملزمان کے قبضے سے 17 کلو گرام منشیات برآمد ہوئی، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی۔

انسانی حقوق کا تحفظ محض وعدوں سے نہیں عملی اقدامات سے ممکن ہے، تمکنہ ممتاز

جنیوا میں آئی پی یو کانفرنس سے خطاب میں پاکستانی پارلیمانی نقطہ نظر میں سٹریٹ گرمانی، جامع قانون سازی اور کمزور طبقات کے تحفظ پر زور

جنیوا (این این آئی) سینیٹ کی ڈپٹی چیئرپرسن سینیٹر تمکنہ ممتاز زہری نے دہ روزہ جنیوا میں منعقدہ ہونے والی انٹر پارلیمنٹری یونین (آئی پی یو) کی عالمی پارلیمانی کانفرنس برائے انسانی حقوق کا تحفظ محض وعدوں سے نہیں، عملی اقدامات سے ممکن ہے۔ سینیٹ کی تشکیل جنیوا میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ کانفرنس کا موضوع ''ہجرتوں اور تبدیلیوں کے دور میں انسانی حقوق کا تحفظ، پارلیمان کی ذمہ داری'' تھا۔ کانفرنس کے دوران سینیٹر ثمکنہ ممتاز زہری نے بنیادی آزادیوں

بقیہ 45 صفحہ 3

اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان کوئٹہ پریس کلب میں اسٹوڈنٹس ایکشن کانفرنس کا انعقاد

کوئٹہ (این این آئی) اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان کے زیر اہتمام اسٹوڈنٹس ایکشن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ناظم اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان احسان اللہ ہاسر نے کی، کانفرنس میں جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نورالدین خلوتی، صوبائی مختلف ظلبہ تنظیموں کے صوبائی و ڈسٹرکٹ ذمہ داران نے شرکت کی۔ شرکاء میں آئی ایس ایف کے صوبائی صدر حفیظ اللہ، ایم ایس او کے صوبائی صدر حفیظ اللہ، ایم ایس او کے شعبہ دعوت، این ایس ایم کے صوبائی صدر وکیل خان اور بی ایس او آئی کے صوبائی صدر عبدالحفیظ خان شامل تھے۔

ضلعی انتظامیہ قحبہ خانے کیخلاف کارروائی کرنے والوں پر 10 لاکھ روپے جرمانہ عائد

کوئٹہ (این این آئی) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے قحبہ خانے کیخلاف کارروائی کرنے والوں پر 10 لاکھ روپے جرمانہ عائد کردیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ محمد ہاشم کاکڑ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی محمد عمران کی سربراہی میں ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے قحبہ خانے کو سیل کردیا، کارروائی کے دوران 3 خواتین کو بازیاب کرایا گیا، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام سلیم بلوچ کی کاوشوں سے خصوصی افراد میں وہیل چیئرز اور مستحق خواتین میں سلائی مشینیں تقسیم

مستونگ (بی این اے) ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام سلیم بلوچ کی ذاتی کاوشوں اور خصوصی توجہ سے سلائی انتظامیہ اور محکمہ سماجی بہبود کے زیر اہتمام گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج مستونگ میں خصوصی افراد میں وہیل چیئرز اور مستحق خواتین میں سلائی مشینیں تقسیم کی گئیں۔ تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مستونگ میڈم زینب الصاری، پرنسپل گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میڈم شاہینہ خدا بخش، ریڈ کراس کی آفیسر میڈم بانو نجیب الطاف سمیت متعدد معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر بہرام سلیم بلوچ نے کہا کہ ہمارے معاشرے کے خصوصی افراد اور مستحق خواتین ہماری توجہ کے مستحق ہیں، ہم نے ان کی فلاح و بہبود کے لیے جو اقدامات کیے ہیں، ان کا مقصد انہیں معاشرے کا فعال اور باوقار شہری بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہیل چیئرز اور سلائی مشینیں محض اشیاء نہیں بلکہ ان خواتین کے لیے امید اور خود انحصاری کی علامت ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ہر مستحق شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق مدد ملے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ آئندہ بھی ایسے مستحق افراد کی نشاندہی کرتی رہے گی جو اپنی مدد آپ کے تحت روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف وقتی امداد نہیں بلکہ ایسے پائیدار اقدامات کرنا ہے جن سے لوگ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر مستونگ میڈم زینب الصاری نے بھی خطاب کیا۔

ضلع کونسل پشین کے 2 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

پشین (این این آئی) ضلع کونسل پشین کے 2 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کردیا گیا۔ ضلع کونسل پشین کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح ضلع کونسل پشین کے چیف آفیسر محمد عارف خان نے ک